مغربی پاکستان کتابوں کی چھپائی (ریگولیشن اور کنٹرول) آرڈیننس 1969ء

مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XV 1969ء

(30 جولائی 1969ء)

اجزاء

دیباچہ:

دفعات:

۱)۔ مختصر عنوان اور شروعات

۲)۔ تعریفات

۳)۔ چند کتابوں اور کام کی اشاعت پر پابندی۔

۴)۔ اجازت کے لیئے درخواست

۵)۔ اپیل

۶)۔ استثنیٰ

۷)۔ سزا

۸)۔ کتابوں کی ضبطگی

۹)۔ دست اندازی جرم اور مقدمہ کا چلنا

۱۰)۔ دیوانی عدالت کے اختیار سماعت پر پابندی

۱۱)۔ قوانین بنانے کا اختیار

مغربی پاکستان کتابوں کی چھپائی (ریگولیشن اور کنٹرول) آرڈیننس 1969ء
مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XV 1969ء

(30 جولائی 1969ء)

ایک آرڈیننس جس کا مقصد کتابوں کی چھپائی اور اشاعت یا وہ کام جو بیرون ملک میں پہلی بار ہوا ہو۔

دیباچہ: جبکہ کتابوں کی چھپائی اور اشاعت یا دوسرے ملک میں پہلی بار اشاعت کے عمل کو کنٹرول اور Regulate کرنا ضروری ہے۔

اب، بدیں وجہ 25 مارچ 1969 کے مارشل لاء حکم نامے کے تحت معہ صوبائی Constitutiond حکم نامہ کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون الف کے لیئے اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مغربی پاکستان کی جانب سے گورنر کو حاصل شدہ اختیارات کے تحت گورنر درج ذیل آرڈیننس جاری کرتا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات

1)۔ ا) یہ کہ آرڈیننس مغربی پاکستان کتابوں کی چھپائی (ریگولیشن اور کنٹرول) آرڈیننس 1969ء کہلائے گا۔

۲)۔ یہ تمام پاکستان پر نافذ العمل ہو گا۔

۳)۔ یہ کہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

تعریفات

2۔ اس آرڈیننس میں جب تک کہ کوئی چیز سیاق وسباق سے الگ نہ ہو۔

a)۔ کتاب میں ہر Value حصہ یا Volue کی تقسیم اور کتابچہ کسی بھی زبان میں موسیقی کی Sheet کا نقشہ چارٹ یا پلاٹ جو کہ علیحدہ سے چھاپی گئی ہو یا Lithographed ہو لیکن اس میں اخبار شامل نہیں ہے۔

b)۔ حکومت کا مطلب صوبائی حکومت

ا۔تبدیل شاہ بذریعہ پی۔او نمبر 4، (1975)

۲۔تبدیل شاہ بذریعہ پی۔او نمبر 4، (1975)

c)۔ "Person" میں Proprietors، ڈائریکٹرز، منیجر سیکرٹری یا دیگر افسر یا کمپنی کا نمائندہ یا Corporatebody

d)۔ Prescribed کا مطلب اس آرڈنیس کے تحت بننے والے رولز کے تحت

e)۔ ''کام'' کا مطلب Literary کام

(2) وہ الفاظ اور Expression جو کہ ایک ایک آرڈنیس میں استعمال ہوتے ہیں لیکن انکے معانی نہیں دیئے گئے تاوقتیکہ Conterct کچھ اور بتائے ان کا مطلب وہی ہوگا جو کہ مغربی پاکستان پریس اور اشاعت آرڈنیس 1963ء اور کاپی رائٹ آرڈنیس 1962ء میں ہونگے۔

ویسٹ پاکستان آرڈنیس نمبر XXX،1963،
آرڈنیس نمبر XXXIV،1962

(3)۔ کوئی بھی شخص حکومت کی پیشگی اجازت کے بغیر یا مجاز افسر کی پیشگی اجازت کے بغیر کوئی بھی کتاب یا کام کی اشاعت نہیں کر سکے گا جو کہ پہلے کسی دوسرے ملک میں شائع ہو چکی ہو۔

چند کتابوں اور کام کی اشاعت پر پابندی۔

4)۔ (ا) کسی بھی کام پاکستان کو شائع کرنے کے لیئے حسب ضابطہ فارم اور مقررہ فیس جمع کرا کے درخواست برائے اجازت دی جائے گی۔

اجازت کے لیئے درخواست

(۲) حکومت یا اسکا نمائندہ کسی بھی کتاب کی اشاعت کی اجازت دینے سے انکار کریں گے اگر وہ ملکی سالمیت اور ثقافت کے منافی ہو۔

۵)۔ا)۔ جو شخص بھی دفعہ 4 کی پہلی دفعہ 2 کے تحت حکم کے خلاف تیس دن کے اندر

اپیل

a)۔ حکومت کو اپیل کر سکتا ہے اگر وہ حکم کسی بھی افسر نے جسکو دفعہ 3 کے تحت اختیارات حاصل ہوں۔

b)۔ یا حکومت سے نظر ثانی کی درخواست کر سکتا ہے اگر حکم حکومت نے جاری کیا ہو۔

۲)۔ جو بھی حکم اپیل میں یا نظر ثانی میں جاری ہو گا وہ حتمی ہو گا اور اسکو کسی بھی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔

6)۔ حکومت کسی نوٹیفکیشن کے ذریعہ کسی بھی کتاب یا کام کو اس آرڈنیس سے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔

مستثنیٰ

7)۔ کوئی بھی شخص جو کہ اس آرڈنیس کی کسی شق کی خلاف ورزی کرے گا اسکو دو سال تک قید یا ایک ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں ہوسکیں گے۔ سزا

8)۔ جب ایک شخص کو اس جرم کے تحت سزا ہو جائے تو کتاب یا کام کی تمام کاپیاں جن کی نسبت جرم سرزاد ہوا تھا بحق سرکار ضبط ہونگی اور کوئی بھی پولیس افسر صوبہ میں کسی بھی جگہ ان کو ضبط کرسکتا ہے۔ کام اور کتاب کی ضبطگی

9)۔ (۱) کوئی بھی عدالت اس وقت تک اس آرڈنیس کے تحت کسی بھی جرم کا چالان نہیں کرے گی تا وقتیکہ اس مقصد کے لیئے حکومت کی جانب سے مقرر کردہ افسر تحریری درخواست نہ دے۔ دست اندازی اور مقدمہ کا چلنا

(۲) مجسٹریٹ درجہ اول سے کم کوئی بھی عدالت اس آرڈرنیس کے تحت جرائم کا ٹرائل نہیں کرسکتا ہے۔

۳)۔ اس آرڈنیس کے تحت جرائم قابل دست اندازی ہوگا اور ناقابل ضمانت ہوگا۔

10)۔ اس آرڈرنیس کی تکمیل کے لی ئے کیئے گئے کسی بھی کام جو کہ نیک نیتی سے کیا گیا ہو کے خلاف کسی بھی دیوانی عدالت میں دعویداری نہیں ہوسکے گی۔ دیوانی عدالت کے اختیار سماعت پر پابندی

11)۔ اس آرڈرنیس کے مقاصد کے حصول کے لیئے حکومت قواعد بنا سکتی ہے۔ قوانین بنانے کا اختیار

ا تبدیل شدہ بذریعہ پی۔او نمبر 4، (1975)